السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ جنازے کی نماز کے آگے سیدھے کان سیدھے ہاتھ کی شہادت کا انگلی رکھ کر الصلوۃ الجنازہ فرض الکفایۃ تین مرتبہ پکارنے سے فرشتے اس آواز کو سن کر جنازے کی نماز میں جماعت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں، اس ایسا بولنا چاہیے، بکر کہتا ہے اس طور سے صلوۃ پکارنا منع ہے، کون حق پر ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو واقعہ نظر اور عقل سے غائب ہو، اس کا بتانا نبی کا کام ہے، یہ واقعہ بھی عقل اور نظر سے غائب ہے اس لیے اس کا ثبوت بھی قرآن و حدیث سے ہونا چاہیے جو نہیں ہے پس جو اس کا قائل ہے، اس سے ثبوت مانگنا چاہیے، محض زبان سے دعویٰ ثابت نہیں ہوتا۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص ۵۲۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 153

محدث فتویٰ